امور کا خاص خیال رکھا جائے گا۔

طلباء کے لئے مثالی تحفہ : تالیف: مولانا محمد اصغر کرنالوی۔ ناشر: زمزم پبلشرز اردو بازار کراچی۔ سائز: 20×30/8۔ صفحات: 473۔ قیمت: 300 روپے۔

پڑھنے پڑھانے اور تحصیل علم میں مشقت جھیلنے سے علم تو حاصل ہو جاتا ہے مگر علم کا نور حسن ادب سے ہی حاصل ہوتا ہے۔ کتاب واستاذ کا جس نے ادب کیا اور تعظیم کی وہ کامران وبامراد ہوا۔ اور جس نے کتاب یا استاذ کی گستاخی و بے ادبی کی وہ نامراد ہوا دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی۔ ہر سال سینکڑوں کی تعداد میں فارغ التحصیل ہونے والوں میں گوہر مقصود اکا دکا ہی ہوتے ہیں۔ وجہ وہی ہے باادب بانصیب، بے ادب بے نصیب۔ زیر نظر کتاب بھی اس موضوع پر ایک انتہائی مفصل اور جامع کتاب ہے۔ اردو میں اس موضوع پر اتنی مفصل جامع اور دلچسپ کتاب ہماری نظر سے نہیں گزری۔ کتاب تیرہ ابواب پر مشتمل ہے، جس کے مضامین کچھ یوں ہیں: فضائل علم، تعلیم القرآن، اخلاص اور تقویٰ، وقت کی قدر، طلباء پر اساتذہ کرام کے آداب وحقوق، طالب علم کے آداب وفضیلت، اساتذہ کرام کی ذمہ داری، اکابر کی طالب علمی، اکابر کے واقعات، طلباء کے لئے قیمتی نصائح، حضرات اکابرین کا طلباء سے خطاب، فضولیات سے اجتناب، گستاخ طلباء کے واقعات...... مضامین کی اس فہرست پر نظر ڈالنے سے کتاب کی اہمیت وافادیت کا بخوبی اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ کتاب کی طباعت بھی معیاری ہے۔ عصری ودینی مدارس کے طلبہ کے لئے یہ کتاب ایک انمول تحفہ ہے۔ جسے پڑھ کر وہ اپنی دنیا وآخرت سنوار سکتے ہیں۔

نعت رسول صلی اللہ علیہ وسلم

(رئیس امروہوی)

کس کا جمالِ ناز ہے جلوہ نما یہ سُو بسُو — گوشہ بگوشہ دربدر قریہ بہ قریہ کُو بہ کُو
اشک فشاں ہے کس لئے دیدۂ منتظر میرا — دجلہ بہ دجلہ یم بہ یم چشمہ بہ چشمہ جُو بجُو
میری نگاہِ شوق میں حسنِ ازل ہے بے حجاب — غنچہ بہ غنچہ گل بہ گل لالہ بہ لالہ بُو بہ بُو
جلوۂ عارضِ نبی رشکِ جمالِ یوسفی — سینہ بہ سینہ سر بہ سر چہرہ بہ چہرہ ہُو بہ ہُو
زلفِ درازِ مصطفیٰ گیسوئے لیل حق نما — طرہ بہ طرہ خم بہ خم حلقہ بہ حلقہ مُو بہ مُو
یہ میرا اضطرابِ شوق رشکِ جنونِ قیس ہے — جذبہ بہ جذبہ دل بہ دل شیوہ بہ شیوہ خُو بہ خُو
تیرا تصورِ جمال میرا شریکِ حال ہے — نالہ بہ نالہ غم بہ غم نعرہ بہ نعرہ ہُو بہ ہُو
بزمِ جہاں میں آج بھی یاد ہے ہر طرف تیری — قصہ بہ قصہ لب بہ لب خطبہ بہ خطبہ رُو بہ رُو
کاش وہ ان کا سامنا عینِ حریم ناز میں — چہرہ بہ چہرہ رخ بہ رخ دیدہ بہ دیدہ دُو بہ دُو
عالم شوق میں رئیس کس کی مجھے تلاش ہے — خطہ بہ خطہ راہ بہ راہ جادہ بہ جادہ سُو بہ سُو